

سوال

(528) نقد و ادھار اور کمیشن کے بارے میں...

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) ہمارے ہاں ایک ڈاکٹر حکیم امیروں سے ۲۰ روپے وصول کیے گئے اور غریبوں کی کوئی دوا ملنے یا نہ ملنے؛

۲) (2) تنہا یہ کہ کئی قہارک ملے اور پھر چاہے یا نہ چاہے دیکھ دیکھ کر دینے کا ارادہ کیا تھا!

نہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مد!

۱۔

(2) سوال میں مذکور صورت سود کی صورتوں سے ایک صورت ہے رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

عَنْ بَيْهَقٍ فِي بَيْهَقٍ فَلَهُ أَوْ كُنْهُمَا أَوْ الْإِبَاءُ (سنن ابی داؤد کتاب البیوع باب فی من باع بیعتین فی بیعة واحدة)

ایک بیع میں دو بیع کرنا ہے پس اس کے لیے ان دونوں سے تھوڑا ہے یا سوا بیعتی کریم ﷺ کا ادھار پر زیادہ اونٹ دینے کا وعدہ "تو وہ ثابت نہیں عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ والی ابوداؤد کی روایت :

عَنْ بَيْهَقٍ فِي بَيْهَقٍ فَلَهُ أَوْ كُنْهُمَا أَوْ الْإِبَاءُ (سنن ابی داؤد کتاب البیوع باب فی من باع بیعتین فی بیعة واحدة)

پ دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ لیتے صدقہ کے اونٹوں تک " کے متعلق محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ تحقیق مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں "کہ اس کی سند ضعیف کمزور ہے جبکہ ابن ماجہ میں ہے

بَارَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْخِيَانِ وَاجِدًا بِخَيْنٍ يَدَا بِيَدٍ وَكَرِهًا نَسِيَةً»

جانور کے بدلے میں دو نقد کوئی حرج نہیں اور ادھار آپ نے مکروہ کیا

نہ؟

هذا ما عني واللہ اعلم بالصواب

خرید و فروخت کے مسائل ج 1 3701

محدث فتویٰ